



سوال

(137) میت کی خواہش کے مطابق قبرستان سے علیحدہ رہائشی جگہ کے صحن میں دفن کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میت کو حسب خواہش قبرستان سے علیحدہ رہائشی جگہ کے صحن میں دفن کیا جاسکتا ہے؟ (عبدالرزاق اختر، محمدی چوک، حبیب کالونی گلی نمبر ۱۲، رحیم یارخان) (مارچ ۲۰۰۵)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کو رہائشی جگہ میں دفن نہیں کرنا چاہیے، ”صحیح بخاری“ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے :

‘فَانْ اُذِنْتَ لِيْ فَاذْفِنُوْنِيْ وَالْاَفْرَدُوْنِيْ اِلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ’ (صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی قبر النبی ﷺ، رقم: ۱۳۹)

یعنی ”اگر ام المؤمنین علیہن السلام مجھے آنحضرت رحمہ اللہ کے ساتھ دفن کرنے کی اجازت دے دیں تو ٹھیک ہے ورنہ مجھے مسلمانوں کے عام قبرستان میں دفن کر دینا۔“

اس سے معلوم ہوا کہ دفن کا اصل مقام قبرستان ہے۔ ”صحیح مسلم“ میں حدیث ہے :

‘لَا تَجْلُوْا بِيُوْنَكُمْ مَقَابِرَ’ (صحیح مسلم، باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی بیئہ، وجوازہا فی المسجد، رقم: ۷۸۰)

”پس اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ۔“

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس حدیث کے تحت رقم طراز ہیں :

‘فَانْ نَافِرَةٌ يَنْتَضِي النَّبِيُّ عَنِ اللّٰهِ فَنِي الْبَيْوْتِ مُطَقًا۔’ (فتح الباری: ۵۳۰/۱)

”حدیث کا ظاہر اس بات کا مقتضی ہے کہ گھروں میں دفن کرنا منع ہے۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 176

محدث فتویٰ